سوال

میری خالہ کے خاوند نے طلاق کی قسم اٹھائی کہ خالہ ہمارے گھر میں نہ آئے، اور میری خالہ کو اس کا علم ہی نہ تھا وہ صلہ رحمی اور ہمارے ساتھ صلح کرنے کے لیے ہمارے گھر آگئی، ہمیں کوئی علم نہیں کہ میرے خالو نے کب قسم اٹھائی لیکن اس نے طلاق کی قسم اٹھائی تھی کہ وہ یہاں نہ آئے اللہ ہدایت دے میرے والد صاحب ہمیشہ طلاق کی قسم اٹھالیتے ہیں، اور میری والدہ کو اب ایک طلاق ہی باقی ہے برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس میں شرعی حکم کیا ہے؟ صراحت کے ساتھ یہ ہے کہ میرے والدین ہمیشہ ہی اپنی ساری زندگی ہی لڑائی جھگڑے میں گزار رہے ہیں، اور ہر بار ہماری زندگی تباہ ہونے کے اور زیادہ قریب ہو جاتی ہے

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

سوال نمبر (82400) کے جواب میں معلق طلاق کا حکم بیان کیا جاچکا ہے، اور اس سلسلہ میں اقوال کی تفصیل بھی بیان ہوئی ہے، اور اس میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ طلاق میں جلد بازی کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، اور طلاق کی قسم نہیں اٹھانی چاہیے، اس لیے آپ سوال کے جواب کا مطالعہ کریں

آپ کی خالہ کو علم ہونا چاہیے کہ کسی کام کے حصول پر طلاق کے معلق ہونے کا علم ہونا شرط نہیں، اور اسی طرح یہ بھی شرط نہیں کہ وہ خاوند سے خود طلاق کے الفاظ سنے، لیکن اس کے خاوند کو چاہیے تھا کہ اس نے جو کچھ کیا ہے اسے ضرور بتانا چاہیے تھا

اگر تو وہ اس سے طلاق کا ارادہ رکھتا تھا تو بہن کے گھر میں داخل ہونے سے اسے طلاق ہو گئی، چاہے اسے اس کی کلام کا علم بھی نہ تھا، لیکن اگر اس نے اس سے اسے بہن کے گھر میں داخل ہونے سے منع کرنا مراد لیا تھا تو پھر طلاق نہیں ہوئی، بلکہ اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہو گا

مزید آپ سوال نمبر (43481) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

98032